السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک حدیث میں رسول اللہ ﷺ نے یہ فرمایا ہے کہ ''جو شخص پیاز، لہسن یا گندنا کھائے وہ تین دن تک ہماری مساجد کے قریب نہ آئے کیونکہ فرشتے بھی اس چیز سے تکلیف محسوس کرتے ہیں، جس سے انسانوں کو تکلیف ہوتی ہے۔''

اوکما قال علیہ الصلوۃ والسلام۔ کیا اس حدیث کے یہ معنی ہیں کہ جس نے ان مذکورہ اشیاء میں سے کوئی چیز کھائی ہو تو وہ مذکورہ مدت تک کسی مسجد میں نہ آئے یا اس کے معنی یہ ہیں کہ جس کے لئے نماز باجماعت لازم ہو اس کے لئے ان چیزوں کا کھانا جائز نہیں ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

یہ حدیث اور اس کے ہم معنی دیگر احادیث اس بات پر دلالت کرتی ہیں کہ مسلمان کے لئے یہ مکروہ ہے کہ وہ ایسی حالت میں نماز باجماعت کے لئے آئے کہ اس سے ایسی بو آرہی ہو جو اس کے گرد وپیش کے نمازیوں کے لئے تکلیف دہ ہو خواہ یہ بو پیاز، لہسن اور گندنا وغیرہ کھانے کی وجہ سے ہو یا کسی اور بدبودار چیز کے استعمال کی وجہ سے مثلا سگریٹ وغیرہ کی وجہ سے حتی کہ یہ بدبو زائل ہو جائے۔ یاد رہے حقہ سگریٹ نوشی (اور بیڑی ونسوار) وغیرہ بدبو کے علاوہ بہت سے دیگر نقصانات اور معلوم ومعروف خباثت کی وجہ سے حرام ہے اور اللہ تعالی کے اس ارشاد پاک میں داخل ہے، جو اس نے سورہ اعراف میں اپنے نبی کریم ﷺ کے بارے میں ذکر فرمایا ہے کہ:

وَيُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبَاتِ وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبَائِثَ (الاعراف۷/۱۵۷)

''اور پاکیزہ چیزوں کو ان کے لئے حلال کرتے ہیں اور ناپاک چیزوں کو ان پر حرام ٹھہراتے ہیں۔''

نیز اس پر سورہ المائدہ کی حسب ذیل آیت کریمہ بھی دلالت کرتی ہے:

يَسْأَلُونَكَ مَاذَا أُحِلَّ لَهُمْ قُلْ أُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبَاتُ (المائدہ۵/۴)

''اے پیغمبر!) آپ سے پوچھتے ہیں کہ کون کون سی چیزیں ان کے لئے حلال ہیں (ان سے) کہہ دیجئے کہ سب پاکیزہ چیزیں تمہارے لئے حلال ہیں۔)''

اور یہ سبھی جانتے ہیں کہ حقہ وسگریٹ نوشی پاک چیزوں میں سے نہیں، تو معلوم ہوا کہ یہ ان چیزوں میں سے ہے، جنہیں امت کے لئے حرام قرار دیا گیا ہے۔۔۔۔۔ تین دن کی مدت کی تعیین کے لئے کوئی دلیل مجھے معلوم نہیں۔ ((والله ولى التوفيق))

[مقالات وفتاویٰ ابن باز]()

صفحہ 243

محدث فتویٰ